This leaflet was produced by the Refugee Women’s Resource Project at Asylum Aid as part of its campaign to raise awareness of the Home Office Gender Guidance. For more information go to www.asylumaid.org.uk

The full Gender Guidance is called *Gender issues in the asylum claim* Asylum Policy Instruction (API) Home Office (March 2004). It can be found at: www.ind.homeoffice.gov.uk/documents/asylumpolicyinstructions/apis /genderissueintheasylum.pdf?view=Binary

یہ کتابچہ رفیوجی ویمن ریسورس پراجیکٹ برائے پناہ امداد نے تیار کیا ھے اور یہ ھوم آفس کی جینڈر گائیڈنس(عورت کی رھنمائی) کے متعلق معلومات کے متعلق جدوجہد کا ایک حصہ ھے۔ مزید معلومات کے لیئے اس سائٹ پر جائیں www.asylumaid.org.uk

مکمل جینڈر گائیڈنس (عورت کی رھنمائی) کو پناہ کے دعوی میں جینڈر ایشوز(عورت کے مسائل) کہا جاتا ھے پناہ کی پالیسی ھدایات (اے پی آئی) ھوم آفس(مارچ 2004) یہ مندرجہ ذیل سائٹ سے حاصل کی جا سکتیں ھیں۔
www.ind.homeoffice.gov.uk/documents/asylumpolicyinstructions/apis
/genderissueintheasylum.pdf?view=Binary

This leaflet is available in Amharic, Arabic, Chinese, Farsi, French, Pashto, Somali, Tigrinya, Turkish, Urdu and Vietnamese

Asylum Aid
Protection from Persecution

Charity Number 328729

Information in this leaflet was correct at time of publication June 2007

Are you a woman seeking asylum in the UK?

کیا آپ ایک عورت ھیں اور یو کے میں پناہ کی متلاشی ھیں؟

English and Urdu

Go to www.asylumaid.org.uk
Email: info@asylumaid.org.uk

This leaflet is to help women who are claiming asylum

- It tells you what you can expect when you claim asylum.
- It tells you what you can expect at your interview with the Home Office.
- It tells you what the Home Office will consider when making a decision on your asylum claim.

The Home Office has guidance to help its staff to deal with women's asylum claims. This is called Gender Guidance. This leaflet explains what HO caseworkers need to consider when they assess your asylum claim. It focuses on the standards outlined in the Gender Guidance.

یہ کتابچہ ان خواتین کی رھنمائی کے لیئے ھے جو پناہ کے لیئے دعوی کررھی ھیں

- یہ آپ کو واضح کرۓ گا کہ جب آپ پناہ کے لیئے دعوی کرتیں ھیں تو آپ کیا امید کر سکتیں ھیں۔
- یہ آپ کو واضح کرۓ گا کہ آپ ھوم آفس کے انٹرویو سے کیا امید کرسکتیں ھیں۔
- یہ آپ پر واضح کرۓ گا کہ ھوم آفس آپ کے پناہ کے دعوی کا فیصلہ کرتے وقت کس بات کو زیر غور لاۓ گا۔

ھوم آفس اپنے سٹاف کو خواتین کے پناہ کے دعوی پر کاروائی کرنے کے لیئے رھنمائی کرتا ھے۔ اس کو جینڈر گائیڈنس(عورت کی رھنمائی) کہا جاتا ھے یہ کتابچہ اس امر کی وضاحت کرتا ھے کہ ھوم آفس کے اھل کاروں کو آپ کے پناہ کے دعوی کی تشخیص کرتے وقت ان کو کس چیز کو زیر غور لانے کی ضرورت ھوتی ھے یہ جینڈر گائیڈنس(عورت کی رھنمائی) کے اھم سٹینڈرز نقاط پر روشنی ڈالتا ھے۔

There are several stages when you claim asylum in the UK

SCREENING

Your first interview with the Border and Immigration Agency (BIA) is called a screening interview. It is held at an Asylum Screening Unit (usually in Croydon or Liverpool). At this interview you will be asked to provide personal details such as your name, address and nationality and those of your family.

- If you need an interpreter at the screening interview and would prefer a female, in special cases the BIA will try to organise this.
- You can ask to be allocated to a female Case Owner and the BIA will do their best to provide this.
- If you wear a hijab, you will be asked to have your photograph taken showing your full face.

After screening you may be detained at Yarl's Wood or Oakington Immigration Removal Centres or you will be allocated to an asylum team in Central or West London, Solihull, Leeds, Liverpool, Glasgow or Cardiff.

If you are not detained, you will be given a form to apply for accommodation and money if you need it. For help with this application, contact your lawyer, the Refugee Council, Refugee Action, Migrant Helpline, Welsh Refugee Council or Scottish Refugee Council.

You can claim asylum in your own right, not just as a dependent of your husband or father (or other male relative). If you want to consider this, you need to discuss it with your lawyer.

THE FOLLOWING STAGES APPLY TO PEOPLE WHO ARE NOT DETAINED

FIRST REPORTING EVENT

You will be allocated to a Case Owner who will be your main point of contact throughout the whole of your asylum claim. Again you can ask for a female Case Owner and interpreter if you want one and the BIA will do their best to provide this.

At the first reporting event your Case Owner will explain the asylum process to you and you will be able to raise any concerns or ask questions relating to your asylum support (accommodation and money). If you require assistance with legal representation, the Case Owner will give you the relevant information.

INTERVIEW

Within about a week you will be called for a full asylum interview with your Case Owner (see next page). If you have not been allocated a female Case Owner and would prefer one, you can ask to postpone your interview.

DECISION

Shortly after your full asylum interview, you will receive the decision on your asylum claim. If you are refused asylum, you may be able to appeal to the Asylum and Immigration Tribunal. You should contact a lawyer immediately to get help with your appeal.

If you are detained you will go through a similar process but much faster.

Children are dealt with by a different process, not covered by this leaflet.

جب آپ یوکے میں پناہ کا مطالبہ کرتی ہیں تو اس کے تین مرحلے ہوتے ہیں

اسکریننگ

بارڈر اینڈ امیگریشن ایجنسی (بی آئی اے) کے ساتھ آپ کے پہلے انٹرویو کو اسکریننگ انٹرویو کہا جاتا ہے۔ یہ انٹرویو کسی اسائلم اسکریننگ یونٹ (عموماً کرایوڈون یا لیورپول میں) منعقد کیا جاتا ہے۔ اس انٹرویو میں آپ سے ذاتی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے کہا جائے گا، مثلاً آپ کا نام اور آپ کے خاندان کے افراد کے نام، پتہ اور قومیت۔

- اگر اسکریننگ انٹرویو میں آپ کو کسی ترجمان کی ضرورت ہو اور آپ خاتون ترجمان کو ترجیح دیں تو خصوصی معاملات میں BIA اس کا انتظام کرنے کی کوشش کرے گا۔
- آپ یہ درخواست کر سکتے ہیں کہ آپ کے لیے کسی خاتون کیس اونر کو مقرر کیا جائے اور BIA اس کی فراہمی کے لیے اپنی ہر ممکن کوشش کرے گا۔
- اگر آپ حجاب پہنتی ہیں تو آپ سے اپنا پورا چہرہ دکھاتے ہوئے فوٹو کھیچوانے کے لیے کہا جائے گا۔

اسکریننگ کے بعد آپکو یارلز ووڈ یا اوکنگٹن امیگریشن ریموول سنٹرز میں روکا جا سکتا ہے یا آپ سنٹرل یا ویسٹ لندن، سولی ہل، لیڈز، لیورپل، گلاسگو یا کارڈف کی پناہ سے متعلق امور کی جماعت (اسائلم ٹیم) کو مقرر کیا جاسکتا ہے)۔

اگر آپ کو روکا نہیں جاتا ہے اور اگر آپ کو ضرورت ہو تو رہائش اور پیسے کے لیے درخواست دینے کے لیے ایک فارم آپ کو دیا جائے گا۔ یہ درخواست فارم بھرنے میں مدد کے لیے اپنے وکیل، رفیوجی کونسل، رفیوجی ایکشن، مائیگرنٹ ہیلپ لائن، ویلش رفیوجی کونسل یا اسکاٹش رفیوجی کونسل سے رابطہ کریں۔

آپ پناہ کا مطالبہ اپنی ذاتی حیثیت میں کر سکتی ہیں نہ کہ اپنے شوہر یا والد (یا کسی دیگر مرد رشتے دار) پر انحصار کرنے والے شخص کی حیثیت سے۔ اگر آپ اس پر غور کرنا چاہیں تو آپ کو اس کے بارے میں اپنے وکیل سے بات کرنے کی ضرورت ہے۔

مندرجہ ذیل مرحلوں کا اطلاق ان لوگوں پر ہوتا ہے جو روکے نہ گئے ہوں۔

پہلی اطلاع دینے کا موقع

آپ کے لیے کسی کیس اونر کو مقرر کیا جائے گا جو آپ کے پناہ کے مطالبے کی پوری کارروائی کے دوران رابطے کا اصل نقطہ ہوگا۔ اس کے علاوہ آپ کسی خاتون کیس اونر کی درخواست کر سکتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو کسی ترجمان کی بھی اور BIA اس کی فراہمی کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

پہلی اطلاع دینے کے موقع پر آپ کا کیس اونر پناہ سے متعلق کارروائی کی تفصیل آپ کو بتائے گا اور آپ اپنی امدادِ پناہ (رہائش اور پیسہ) سے متعلق اپنے اعتراضات اٹھا سکیں گے یا سوالات پوچھ سکیں گے۔ اگر آپ کو قانونی نمائندگی میں مدد کی ضرورت ہو تو آپ کا کیس اونر متعلقہ معلومات آپ کو دے گا۔

انٹرویو

تقریباً ایک ہفتے کے اندر آپکو اپنے کیس اونر کے ساتھ پناہ سے متعلق مکمل انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا (اگلا صفحہ دیکھیں)۔ اگر آپ کے لیے کوئی خاتون کیس اونر مقرر نہیں کی گئی ہے اور آپ کی ترجیح اسی کے لیے ہو تو آپ اپنا انٹرویو ملتوی کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

فیصلہ

آپ کے مکمل اسائلم انٹرویو کے کچھ ہی دنوں بعد آپ کو اپنے پناہ کے مطالبے سے متعلق فیصلہ موصول ہو جائے گا۔ اگر آپ کو پناہ دینے سے انکار کر دیا گیا ہو تو آپ اسائلم اینڈ امیگریشن ٹریبونل کو اپیل کر سکتے ہں۔ اپیل کرنے میں مدد حاصل کرنے کے لیے آپ کو کسی وکیل سے رابطہ کرنا چاہئے۔

اگر آپ کو روکا جاتا ہے تو بھی آپ کو اسی کارروائی سے لیکن زیادہ تیزی سے گذرنا ہوگا۔

بچوں کے پناہ کے مطالبے پر کسی مختلف طریقے سے کارروائی کی جاتی ہے جس کا احاطہ اس پرچے میں نہیں کیا گیا ہے۔

Full asylum interview

At your full asylum interview, you will be asked to give more information about your asylum claim. Some women who have suffered sexual violence find it easier to tell their full story to another woman.

A
You can ask for a female Case Owner if you want one and the Home Office will do their best to provide this.

B
You can ask for a female interpreter if you want one and the Home Office will do their best to provide this.

C
You can ask for the interview to be taped and can then ask for the tape to take away with you.

(it is best to make all such requests in advance)

D
If you have suffered from sexual assault or other traumatic experiences, the caseworkers should recognise that you may have difficulties with concentration and memory. They should also recognise that it is hard to tell other people what happened to you. During the interview you can ask for a break if you want one. If you are not emotionally ready for an interview and you can get a note from your doctor confirming this, you can ask if it could be postponed.

E
If possible try to arrange for your children to be looked after whilst you are at the interview.

F
You should be interviewed alone, not with any relatives or children.

G
Your lawyer may be able to attend your interview with you, particularly if you are vulnerable.

پناہ کا مکمل انٹرویو

آپ کے پناہ کے لیئ مکمل انٹرویو پر آپ کو اپنے دعوی برائے پناہ کے متعلق مزید معلومات مہیا کرنے کے لیئ کہا جائے گا۔ چند خواتین جو کہ جنسی تشدد کا نشانہ بنتیں ھیں ان کے لیئ دوسری خاتون کو اپنی پوری کہانی بتانا آسان ھوتا ھے۔

1
اگر آپ چاھتی ھیں تو انٹرویو کے لیئ ایک خاتون کا مطالبہ کر سکتیں ھیں۔ اور ھوم آفس اسکو مہیا کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

2
اگر آپ چاھتیں ھیں تو ایک خاتون ترجمان کا مطالبہ کر سکتیں ھیں۔ اور ھوم آفس اسکو مہیا کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

3
آپ مطالبہ کر سکتیں ھیں کہ آپ کا انٹرویو ٹیپ کیا جائے اور تب آپ ٹیپ کو اپنے ساتھ لے جانے کا مطالبہ کر سکتیں ھیں۔

(بہتر ھے آپ یہ تمام پہلے ھی بتا دیں)

4
اگر آپ پر جنسی تشدد ھوا ھے یا آپ تلخ تجربہ رکھتی ھیں آپ کے کیس پر کاروائی کرنے والے اھل کار کو یہ پہچان جانا چاھیئے کہ آپ یاداشت کو پوری توجہ سے بیان کرنے میں تکلیف محسوس کرتیں ھیں ۔ ان کو یہ بھی جاننا چاھیئے کہ جو آپ کے ساتھ ھوا ھے وہ دوسرے لوگوں کو بتانا مشکل ھے ۔ اگر آپ چاھتیں ھیں تو آپ انٹرویو کے دوران وقفہ کا مطالبہ کر سکتیں ھیں ۔ اگر آپ جذباتی طور پر انٹرویو کے لیئ تیار نہیں ھیں اور آپ اس ثبوت کے لیئ اپنے ڈاکٹر سے نوٹ لکھوا کر مہیا کریں، تو آپ انٹرویو کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کرسکتیں ھیں۔

5
اگر ممکن ھو سکے تو آپ کسی دوسرے کا بندوبست کریں جو کہ انٹرویو کے دوران آپ کے بچوں کی دیکھ بھال کرے۔

6
آپ کا انٹرویو اکیلے میں ھونا چاھیئے نہ کہ کسی بچے یا رشتہ دار کے ساتھ۔

7
آپ کے وکیل کو آپ کے ساتھ انٹرویو میں شامل ھونے کے قابل ھونا چاھیئے۔ خاص طور پر اگر آپ غیر محفوظ ھیں۔

What the Home Office will consider when making a decision on your asylum claim

According to the Gender Guidance, when you claim asylum Home Office caseworkers should take into account if

A
You were persecuted for political activities even if these were at a low level such as giving people shelter or providing food

B
You were persecuted because of your husband's/father's/brother's (or other male relative's) political activities or because it was assumed that you had the same political opinions as them

C
State officials (eg military, police) persecuted you in a way that mainly affects women, such as through sexual violence or threats of sexual violence

D
You were punished for not following rules of dress in your country like wearing hijab (scarf)

E
Your country's laws allowed you to be discriminated against because you are a woman (eg inheritance laws, custody laws)

F
Members of your family or your community harmed you (eg domestic violence, forced marriage or honour crimes) and state officials were unable or unwilling to protect you.

It is also relevant if you have feared such persecution, even though this has not actually happened to you.

When making a decision on your claim, the Home Office caseworkers should show that they have looked at information about women's rights in your country of origin. If they find that you cannot return safely to where you came from, they will still consider whether you could go to another part of your country. They should look at the country information to check whether a woman in your situation would be safe in another part of your country. If you disagree with their conclusions, your lawyer may be able to help you to dispute this.

It is important to give a full account of what has happened to you and what you fear if you are returned to your country of origin. It is also important to give any reasons as to why you think you have been or might be harmed.

آپ کے پناہ کے دعوی پر فیصلہ کرتے وقت هوم آفس کن چیزوں کو زیرغور لائے گا

جینڈرگائیڈنس(عورت کی رهنمائی) کے مطابق جب آپ پناہ کا دعوی کرتیں هیں کاروائی کرنے والے اهل کار کو ان باتوں کو زیر غور لانا چاهیئے۔

1
اگر آپ پر سیاسی سرگرمیوں کی وجہ سے تشدد هوا هے اگرچہ یہ بہت کم درجہ پر هوا هو جیسا کہ لوگوں کو پناہ دینا یا کھانا مہیا کرنا۔

2
آپ پر آپ کے والد/خاوند/بهائی یا دوسرے مرد رشتہ داروں کی سیاسی سرگرمیوں یا کیونکہ آپ بهی وهی سیاسی خیالات رکھتیں هیں اور اس وجہ سے آپ پر تشدد هوا هے۔

3
سرکاری اهل کار (جیسا کہ ملٹری ، پولیس) نے آپ پر اس طرح تشدد کیا هے جو خاص طور پر خواتین پر اثر انداز هوتا هے جیسا کہ جنسی تشدد یا جنسی تشدد کی دهمکی ۔

4
آپ کو ملکی لباس کے قوانین کی پیروی نہ کرنے کی وجہ سے سزا هوئی هے جیسا کہ حجاب (سکارف) پہننا۔

5
آپ کے ملکی قوانین اس امر کی اجازت دیتے هیں کہ آپ کے خلاف امتیازی سلوک کیا جائے کیونکہ آپ ایک عورت هیں (جیسا کہ قانون وراثت ۔ قانون حفاظت)۔

6
آپ کے افراد فیملی یا عام لوگوں نے آپ کو تکلیف پہنچائی هے (جیسا کہ گهریلو تشدد _ مجبوری کی شادی _ عزت کے جرائم) اور سرکاری اهل کار آپ کی حفاظت کرنے کے قابل نہیں یا حفاظت کرنے کے لیئے رضامند نہیں۔

یہ بهی یہاں بیان کرنا ضروری هے کہ آپ ایسے تشدد سے خوف زدہ هیں جبکہ یہ آپ کے ساتھ یہ واقعہ نہ بهی هوا هو۔

آپ کے دعوی کا فیصلہ کرتے وقت هوم آفس کے اهل کاروں کو یہ ظاهر کرنا چاهیئے کہ انهوں نے آپ کے ملک کے حقوق نسواں کی معلومات پر بهی غور کیا هے ۔ اگر ان کو معلوم هوتا هے کہ آپ جہاں سے آئی هیں وهاں بحفاظت واپس نہیں جا سکتیں تب وہ اس پر غور کریں گے کہ کیا آپ ملک کے کسی دوسرے حصہ میں جا سکتیں هیں وہ ملکی معلومات پر غور کریں گے کہ کیا آپ کی حالت کی عورت آپ کے ملک کے کسی دوسرے حصہ میں محفوظ رہ سکتی هے۔ اگر آپ ان کے فیصلہ سے متفق نہیں هیں تو آپ کا وکیل اس جهگڑے میں آپ کی مدد کر سکتا هے۔

آپ کے ساتھ جو بهی واقعہ هوا هے اس کو زیر غور لانا بہت ضروری هے اور اگر آپ کو اپنے ملک واپس بهیج دیا جائے تو آپ کو کس چیز کا خوف هے۔ یہ وجوهات دینا بهی بہت ضروری هے کہ آپ کیوں خیال کرتیں هیں کہ آپ کو نفصان پہنچا هے یا ضرور پہنچ سکتا هے۔

Legal advice

If you have any questions about anything in this leaflet, please talk to your legal representative or contact an advice line on one of the numbers below.

You are recommended to get legal advice from a lawyer throughout the asylum process. Your lawyer should be regulated under the OISC (Office of the Immigration Services Commissioner). The Legal Services Commission pays lawyers to give free legal advice to people who have no income or a low income. This is called Legal Aid. Lawyers can give you free advice for your initial asylum claim if your claim for protection is reasonable. Lawyers can give you free advice at the appeal stage if your case has a reasonable prospect of success. You can seek another lawyer's opinion if your lawyer does not think your case has a reasonable prospect of success.

Your lawyer should go through all the reasons why you are claiming asylum with you. They should discuss with you all the issues mentioned in this leaflet, i.e. the persecution you suffered or feared, the reasons why you were persecuted, the protection provided by authorities to women like you in your country, and the possibility of your living safely in another part of your country.

In addition, your lawyer should make sure that the Home Office caseworkers are following their Gender Guidance.

Asylum Aid	020 7354 9264 • Mondays 2.00 – 4.30 and Thursday 10.00 – 12.30 www.asylumaid.org.uk
Immigration Advisory Service	020 7967 1200 • Monday 10 – 1.00 and Wednesday 2.00 – 5.00 www.iasuk.org
Refugee Legal Centre	020 7780 3220 • Monday, Wed, Friday 10.30 – 1.00 and 2.00 – 4.30 Free advice service for detainees 0800 592398 www.refugee-legal-centre.org.uk

قانونی مشورہ

اگر آپ اس کتابچہ میں دی گئی کسی بھی چیز کے متعلق سوال کرنا چاھتیں ھیں تو آپ اپنے قانونی نمائندہ سے بات کریں یا ایڈوائس لائن مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کریں:

پناہ کی پوری کاروائی کے دوران سفارش کی جاتی ھے کہ ایک وکیل قانونی مشورہ حاصل کرے ۔ آپ کے وکیل کو او آئی ایس سی کے تحت (آفس آف دی امیگریشن سروس کمشن) ھونا چاھیئے لیگل سروس کمیشن وکلا کو ان لوگوں کو جن کا کوئی ذریعہ معاش نہیں یا کم آمدنی والے لوگوں کو مفت قانونی مشورے مہیا کرتے ھیں اور ان کی فیس کی ادائیگی لیگل سروس کمیشن کرتا ھے اس کو لیگل ایڈ کہتے ھیں ۔ آپ کے ابتدائی پناہ کے دعوی کے لیۓ اگر آپ کا دعوی براۓ حفاظت درست ھوا تو وکیل آپ کو مفت مشورہ دے گا۔ اپیل کے مرحلہ پر بھی ،اگر آپ کی اپیل کے کامیاب ھونے کے امکانات ھوۓ تو وکیل آپ کو مفت مشورہ دے گا آپ کسی دوسرے وکیل سے بھی راۓ حاصل کرسکتیں ھیں اگر آپ کا وکیل یہ خیال کرتا ھے کہ آپ کے کیس کی کامیابی کے امکانات کم ھیں۔

آپ کا وکیل تمام وجوھات کا مطالعہ کرۓ گا کہ آپ کیوں پناہ کا دعوی کر رھی ھیں ۔ وہ آپ کے ساتھ تمام مسائل پر بحث کرۓ گا جو بھی اس کتابچہ میں دیۓ گئے ھیں جیسا کہ جو تشدد آپ کے ساتھ ھوا ھے یا اس کا خوف ھے وہ وجوھات کہ کیوں آپ کے ساتھ تشدد ھوا ۔ آپ کی طرح کی عورتوں کو آپ کے ملک میں جو حفاظت مہیا کی جاتی ھے اور کیا آپ اپنے ملک کے کسی دوسرے حصہ میں بحفاظت رہ سکتیں ھیں۔

مزید برآں ، آپ کے وکیل کو یقین کرنا چاھیۓ کہ ھوم آفس کے اھل کار جینڈر گائیڈنس(عورت کی رھنمائی) کی پیروی کر رھے ھیں۔

Asylum Aid امدار براۓ پناہ	020 7354 9264 • سوموار 2:00 بجے تا 4:00۔ جمعرات 10:00 بجے تا 12:30۔ www.asylumaid.org.uk
Immigration Advisory Service امیگریشن ایڈوائزری سروس	020 7967 1200 • سوموار 10:00 بجے تا 1.00۔ بدھ 2:00 بجے تا 5.00۔ www.iasuk.org
Refugee Legal Centre ریفیوجی لیگل سنٹر	020 7780 3220 • سوموار ، بدھ ، جمعہ ، 10:30 بجے تا 1:00 اور 2:00 بجے تا 4:00۔ قیدیوں کے لیۓ مفت سروس 0800 592398 www.refugee-legal-centre.org.uk